انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کے غیر مسلموں تک اسلام کا پیغام پہنچانا اور انہیں جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے روشناس کرانا دنیا کے ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے اور غیر مسلم اکثریت کے ملکوں میں رہنے والے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ غیر مسلموں تک اسلام کا پیغام پہنچانے کا اہتمام کریں اور جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سنت کے مطابق انسانی سوسائٹی کو جرائم اور برائیوں سے پاک کرنے کے لیے محنت کریں۔

انہوں نے کہا کہ انسانی معاشرہ آج پھر اسی جاہلیت کا شکار ہے جس جاہلیت سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانوں کو نجات دلائی تھی اور آج جس تمدن کو یورپ اور مغرب کے لوگ ترقی اور تہذیب کے عنوان سے پیش کرتے ہیں، یہ وہی جاہلانہ اقدار اور معاشرت ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے قبل عرب معاشرہ میں رائج تھی اس لیے اس جاہلیت کے خاتمے کے لیے ہمیں اسی طرز پر محنت کرنا ہوگی جو اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ہمیں ملتی ہے۔

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم اور سنت رسول آپس میں لازم وملزوم ہیں اور سنت نبویؐ کو بنیاد تسلیم کیے بغیر کسی مسلمان کا قرآن کریم پر ایمان ممکن ہی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم کی اصل تعبیر و تشریح وہی ہے جو جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت و سیرت کی صورت میں تاریخ کے ریکارڈ میں محفوظ ہے اور اس سے ہٹ کر قرآن کریم کی کوئی بھی تشریح اور تعبیر گمراہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب اللہ تعالیٰ نے جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نمائندہ قرار دے کر قرآن کریم میں یہ ہدایت کر دی ہے کہ وہ جس کام کے کرنے کا حکم دیں، وہ کرو اور جس کام سے روکیں اس سے رک جاؤ تو اس کی روشنی میں جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زندگی بھر کے تمام ارشادات قرآن پاک کی تعلیمات ہی کا حصہ قرار پاتے ہیں۔

تحریک خدام اہل سنت پاکستان کے راہنما مولانا قاری خبیب احمد عمر جہلمی نے سیرت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت انبیاء کرام علیہم السلام اور صحابہ کرامؓ، ازواج مطہراتؓ، خلفاء راشدینؓ، محدثینؒ، فقہاءؒ اور اولیاء کرامؒ کی محبت و عقیدت ہمارے ایمان کا حصہ ہے اور ادب و عقیدت ہی سے کسی مسلمان کو ایمان کی حقیقی لذت حاصل ہوتی ہے۔

انہوں نے پاکستان میں توہین رسالتؐ پر موت کی سزا کے قانون میں ردوبدل کے لیے بیرونی دباؤ کی شدید مذمت کی اور کہا کہ اس سلسلہ میں ہم پر دباؤ ڈالنا ہمارے ایمان اور دین کے معاملات میں مداخلت ہے جسے کسی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ناموس رسالتؐ اور ناموس صحابہ کرامؓ کے تحفظ کے لیے مسلمان کسی قربانی سے گریز نہیں کریں گے۔

ایک عیسائی جوڑے کا قبول اسلام

گزشتہ دنوں جمعیت علماء اسلام پنجاب کے ڈپٹی سیکرٹری ڈاکٹر غلام احمد نقشبندی کے ہاتھ پر دو عیسائی جوڑوں (۱) طارق مسیح ولد جلال مسیح اور ساجدہ دختر نواب مسیح، (۲) گلشن مسیح اور بھولی مسیح نے اسلام قبول کیا۔ موخر الذکر جوڑے کے اسلامی نام کلثوم اور مشتاق احمد رکھے گئے۔ عدالتی اجازت کے بعد دونوں جوڑوں کا نکاح بھی کر دیا گیا۔ اللہ انہیں دین حق پر استقامت عطا کرے، آمین۔

مولانا محمد رابع حسنی ندوی کا مکتوب گرامی

مکرم و محترم جناب ابو عمار زاہد الراشدی صاحب ۔ زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ کا عنایت نامہ ملا، خوشی ہوئی، آپ حضرات اعلام اور ذہن سازی کا اسلامی کام انجام دے رہے ہیں، وہ ہم کو بہت وقیع محسوس ہوتا ہے اور ہم کو آپ کے کام کی بڑی قدر ہے، اس وقت اس کام کی بے حد ضرورت ہے۔

غیر مسلموں میں اسلام کا تعارف اور مسلمانوں میں اسلامی ذہن سازی اور یہ عملی سیاست اور گروہی عصبیت کے اس خطرناک دور میں اور بھی زیادہ ضروری ہو جاتا ہے کہ سنجیدہ اور ٹھوس طریقہ سے کام کیا جائے۔ "الشریعہ" کے پرچے عام طور پر نہیں پہنچتے۔ آپ نے چند پرچے بھیجے ہیں ان شاء اللہ مطالعہ کروں گا۔ مجھے یہ پرچہ پسند ہے۔ اس میں مفید ڈھنگ سے کام انجام دیا جا رہا ہے۔

حضرت مولانا کا مرض تو الحمد للہ دور ہو گیا ہے لیکن کمزوری باقی ہے، ان کا سفر یورپ تو بہت مشکل ہے۔ اگر بفرض محال ہوا تو ان شاء اللہ اطلاع دیں گے۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

والسلام

مخلص محمد رابع حسنی ندوی

مہتمم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

۲ ربیع الاول ۱۴۲۰ھ